مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ ہجرت ۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی عام طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن آنکھوں میں تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

افسوس جناب سید ولایت شاہ صاحب دار الرحمت آج وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابی اور موصی تھے جنازہ کل نماز جمعہ کے بعد مدرسہ احمدیہ میں ہوگا

نظارت بیت المال کیطرف سے مکرم شیخ عبد القادر صاحب ضلع لائلپور اور مکرم مولوی عبد الکریم صاحب اضلاع جالندھر و ہوشیار پور میں وقف جائداد کی تحریک کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

جلد ۳۵ | ۳۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ ہش | ۸ رجب ۱۳۶۶ھ | ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۲۸

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

ایک تازہ الہام

روس اور برطانیہ میں سمجھوتہ

فرمودہ ۲۷ مئی ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب

مرتبہ: فیض احمد صاحب گجراتی

فرمایا:۔ پرسوں یا اترسوں رات کے وقت جب میری آنکھ کھلی۔ تو بڑے زور کے ساتھ میرے قلب پر یہ مضمون نازل ہو رہا تھا۔ کہ برطانیہ اور روس کے درمیان ایک ماڈیفائڈ ٹریٹی Modified Treaty ہو گئی ہے جس کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی۔

فرمایا:۔ ماڈیفائڈ کے معنے ہوتے ہیں بھویا ہوا۔ وسطی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ غالباً بیرونی دباؤ اور بعض خطرات کی وجہ سے برطانیہ مخفی طور پر روس کے ساتھ کوئی ایسا سمجھوتہ کر لے گا۔ جس کی وجہ سے روسی دباؤ مشرق وسطیٰ پر بڑھ جائے گا۔ اس وقت میرے ذہن میں عراق۔ فلسطین اور شام کے ممالک آئے ہیں۔ یعنی ان ممالک کے اندر روس اور انگریزوں کے سمجھوتہ کر لینے کی وجہ سے گھبراہٹ اور تشویش پیدا ہوگی۔ کہ انگریز جو سختی کے ساتھ روس کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ سمجھوتہ اُس سے کس بناء پر کیا ہے۔

جہاں تک مستقل اور آخری مرحلہ کا سوال ہے۔ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان اقوام میں جنگ تو ضرور ہوگی۔ لیکن بعض اوقات سیاسی اغراض کے ماتحت دشمن کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے یا اس کے حملہ سے بچنے کے لئے حکومتیں وقتی طور پر صلح کر لیتی ہیں۔ تا کہ کوئی خطرہ نہ رہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انگریز روس کے خیال سے اپنا حفاظتی پہلو مضبوط کرنے کے لئے مجبوراً کوئی سمجھوتہ روس کے ساتھ کر لیں گے سیاسی دباؤ بعض اوقات بڑے بڑے نتائج پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اور حکومتیں اس دباؤ کی وجہ سے ایسا قدم اٹھانے کے لئے مجبور ہو جاتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ اور امریکہ جو ہمیشہ روس کے مفاد کے رستہ میں حائل رہتے تھے۔ اب بعض سیاسی حالات یا اغراض کے ماتحت اس کی مخالفت کو چھوڑ دینگے۔ اور ادھر روس بھی جو بعض باتوں میں برطانیہ اور امریکہ سے چپقلش رکھتا تھا۔ اب ان کی مخالفت کو ترک کر دے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ترجمہ قصیدہ احمدیہ در نعتِ محمدیہ

(۲)

اخلاص و ایثارِ صحابہ

وَقَدِ اقْتَفَاكَ أُولُو النُّهٰى بِصِدْقِهِمْ
منزلِ عشقت چو آمد اہلِ معنی را پسند
قَدْ آثَرُوكَ وَفَارَقُوا أَحْبَابَهُمْ
دوستانت و بریدند از ہمہ خویش و تبار
قَدْ وَدَّعُوا أَهْوَائَهُمْ وَنُفُوسَهُمْ
ترک خود گفتند و ہم گفتند ترکِ حرص و آز
ظَهَرَتْ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتُ رَسُولِهِمْ
زور برہانِ نبوت از دلِ اصحاب تو
فِي وَقْتِ تَرْوِيقِ اللَّيَالِي نُوِّرُوا
عین در تاریکیٔ شب نورِ یزدانی رسید
قَدْ هَاضَهُمْ ظُلْمُ الْأُنَاسِ وَضَيْمُهُمْ
جسم شاں از جورہا فرسودہ شد ہم سودہ شد
نَهَبَ اللِّئَامُ نُشُوبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ
مسکن و اموالِ شاں غارتگہِ اشرار شد
كَسَحُوا بُيُوتَ نُفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا
خانۂ دل پاک رفتند و ہمہ بشتافتند
قَامُوا بِإِقْدَامِ الرَّسُولِ بِغَزْوِهِمْ
عاشقانِ سرمدی در حملہ ہائے احمدی
قَدَمُ الرِّجَالِ بِصِدْقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ
از شہیدانِ وفا خونے کہ گردیدہ سبیل

وَدَعَوْا تَذَكُّرَ مَعْهَدِ الْأَوْطَانِ
نامِ تو نامِ وطن را محو کرد از یادِ شاں
وَتَبَاعَدُوا مِنْ حَلْقَةِ الْإِخْوَانِ
آشنایانِ تو گشتند از جہاں بیگانگاں
وَتَبَرَّؤُوا مِنْ كُلِّ نَشْبٍ فَانٍ
وز متاعِ رفتنی رفتند یکسر برکراں
فَتَمَزَّقَ الْأَهْوَاءُ كَالْأَوْثَانِ
لعبتِ حرص و ہوا را کردہ بیروں ہوکشاں
وَاللّٰهُ نَجَّاهُمْ مِنَ الطُّوفَانِ
وز تلاطم ہائے دریا در اماں شد کارواں
فَتَثَبَّتُوا بِعِنَايَةِ الْمَنَّانِ
منتِ ایزد را کہ نامد پائے لغزش درمیاں
فَتَهَلَّلُوا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ
دولتِ جاوید قرآں کردہ جبر ہر زیاں
لِتَمَتُّعِ الْإِيقَانِ وَالْإِيمَانِ
تا بہ ایمان و یقیں آباد سازند ایں مکاں
كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوفِ فِي الْمَيْدَانِ
پائے در میداں فشردہ برمیاں بستند جاں
تَحْتَ السُّيُوفِ أُرِيقَ كَالْقُرْبَانِ
دشت ہا شد لالہ زار از ضربتِ سیف و سناں

محمد احمد مظہر از کپورتھلہ

تجارت کے خواہشمند دوستوں کے لئے عمدہ موقع

سکھر بیراج علاقہ میں کنری ایک نیا تجارتی شہر ہے۔ یہ شہر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اسٹیٹس کے درمیان واقع ہے۔ بلحاظ تجارت اس علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے اردگرد مسلمان آبادی کی نمایاں اکثریت ہے علاقہ کے لوگ مسلم دکانوں کی کمی کو محسوس کرتے ہیں۔ احمدی جماعت کے تجارت پیشہ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ اس جگہ کاروبار شروع کریں۔ ہر قسم کی دوکان اور کاروبار کی گنجائش ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ تعبیر الرؤیاء اور تقدیر الٰہی کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے۔ لہٰذا اگر کسی دوست کے پاس یہ کتب ہوں۔ تو فوراً مجھے بھیج دیں۔ اور قیمت لینا چاہیں۔ تو لے لیں۔ (ناظم بکڈپو تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

شیخ عبد الرحیم صاحب بی۔ ایس۔ ای ضلع گجرات ولد شیخ غلام نبی صاحب جو ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور کے رہنے والے ہیں کا موجودہ پتہ دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو۔ تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر مشکور فرمادیں۔ اور اگر شیخ صاحب خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو فوراً اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ (نظارت بیت المال)

مجلس عرفان میں عربی اور انگریزی زبان میں تقاریر

(مرتبہ:۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری)

شائع شدہ اعلان کے مطابق گزشتہ دنوں جناب السید منیر افندی الحصنی نے مناقب العرب فی الجاہلیۃ اور جناب مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے The Mission of Jesus کے عنوانوں پر تقاریر کیں۔ اخویم منیر افندی الحصنی نے اپنے لیکچر میں موثر طریق پر قدیم عربوں کے عمدہ افعال و عادات کا تذکرہ فرمایا۔ ان کی مہمان نوازی۔ حفظ عہد۔ محافظت انساب اور ان کے پناہ گزینوں کو پناہ دینے وغیرہ امور کا ذکر کیا۔ اور آپ نے اس خیال کی تردید بھی کی۔ کہ اسلام سے قبل عربوں میں کوئی خوبی نہ تھی۔ فاضل لیکچرار نے عرب کو مرکز اسلام بننے کے لئے انتخاب کئے جانے میں حکمت ایزدی کا بھی ذکر فرمایا۔ اس تقریر پر چند دوستوں نے مختلف سوالات کئے۔ جن کے جناب منیر الحصنی صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے۔ اور اپنے مضمون کی اہمیت واضح فرمائی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے متعدد مجالس میں اسی مضمون پر تفصیلی تبصرہ فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے بتایا۔ کہ دراصل لیکچرار اور سوال کرنے والوں کے نقطہ نگاہ میں اختلاف ہے۔ ورنہ نہ تو عرب قوم کے اچھے افعال کا انکار کیا جا سکتا ہے۔ اور نہ ہی یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اسلامی معیارِ اخلاق کے مطابق وہ افعال اخلاقِ فاضلہ میں شمار ہو سکتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے بڑی وضاحت سے بتایا۔ کہ عربوں کی مہمان نوازی۔ اکرام ضیف اور دوسرے اچھے کاموں کے محرکات کیا تھے۔ اسی سلسلہ میں حضور نے ایک مجلس میں اسلام کے معیارِ اخلاق پر سیر کن گفتگو فرمائی۔ غرض یہ لیکچر بہت سے علمی اور روحانی فوائد کا موجب ہوا ہے۔ جناب مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نو مسلم کا دلچسپ لیکچر حضرت مسیح ناصری کی غرض بعثت پر ہوا۔ آپ نے بتایا۔ کہ اناجیل سے یہی ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح ع نبی اور رسول تھے۔ لیکن خدا یا خدا کا بیٹا نہ تھے۔ نیز ان کا مشن عالمگیر نہ تھا۔ محض بنی اسرائیل تک محدود تھا۔ اس تقریر پر ایک سوال ہوا۔ کہ انجیلی لفظ "بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں" سے کیا مراد ہے۔ کیا صرف نامعلوم فرقے ہی حضرت مسیح کے مخاطب تھے۔ یا بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کی طرف ان کا پیغام تھا۔ فاضل لیکچرار نے جواب دیا۔ کہ روحانی طور پر تو سب بنی اسرائیل گمشدہ بھیڑیں تھے۔ اس لئے ساری قوم ہی حضرت مسیح ناصری کی مخاطب تھی۔ اور مادی طور پر دس فرقے گمشدہ بھیڑیں تھے۔ حضرت مسیح ع نے پہلے فلسطین میں موجود یہودیوں کو پیغام حق دیا۔ اور پھر ان قوموں کی تلاش میں نکل پڑے۔ جو روحانی اور مادی دونوں معنوں کی رو سے گم شدہ تھیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریر کے مضمون کی وضاحت فرمائی اور تبلایا کہ درحقیقت بعد میں مبالغہ کر دیا گیا ہے۔ ورنہ حضرت مسیح علیہ السلام دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ظہور کی بشارت دینے کے لئے آئے تھے۔ اور وہ اس سلسلہ کے آخری نبی تھے۔ اور انہوں نے اس فرض کو باحسن وجوہ ادا کر دیا۔ موجودہ انجیلوں میں بھی ایسے بہت سے حوالے پائے جاتے ہیں۔ جن میں حضرت مسیح ع نے آنے والے عظیم الشان پیغمبر کی خوشخبری دے کر یہود کو اس پر ایمان لانے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس کی متعدد مثالیں بھی بیان فرمائیں۔

ولادت

(۱) منشی احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل کے ہاں لڑکی تولد ہوئی اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

(۲) مولوی شوکت حسین صاحب مولوی فاضل کنری سندھ کے ہاں لڑکا تولد ہوا حضرت

اچھا لاؤ ۱۶ مئی والی سکیم ہی سہی

کانگرس نے اپنی سینہ زوری سے کیبنٹ مشن کے ۱۶ مئی ۱۹۴۶ء والے اعلان کی یہاں تک دھجیاں اُڑا دی ہیں کہ اب اکھنڈ ہندوستان کے حامیوں کو واحد مرکزی حکومت سے خواہ وہ کتنی ہی کمزور کیوں نہ تھی بالکل مایوسی ہو چکی ہے۔ اور جبکہ نئے حالات نے جن کے پیدا کرنے میں صرف کانگرس کا ہی ہاتھ ہے۔ ۱۶ مئی والے اعلان کو محض ایک خواب پریشان بنا دیا ہے۔ اور ہندوستان کی تقسیم ایک حقیقت بن گئی ہے۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ گاندھی جی کے ان خیالات کی جو آپ نے نیو دہلی میں ۲۶ مئی کو پرارتھنا کے بعد کی تقریر میں ظاہر کئے ہیں۔ کوئی وقعت ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا کہ

"میں اس بات پر زور دیتا ہوں۔ کہ برطانوی طاقت کو چاہیئے۔ کہ وہ ہندوستان کو ۲۶ مئی والے اعلان کے مطابق جیسی بھی یہاں حالت ہو۔ چھوڑ کر نکل جائے"۔

یہ ایسی ہی بات ہے جیسا کہ حکایت ہے۔ کہ کسی غریب آدمی نے خواب میں دیکھا۔ کہ اس کے پاس گائے ہے اور وہ کسی سے اس کا سودا کر رہا ہے۔ خریدار بیس روپیہ دیتا ہے۔ مگر وہ پچیس طلب کرتا ہے۔ مگر سودا ختم ہونے سے پہلے ہی اسکی آنکھ کھل گئی۔ نہ گائے نہ گاہک اور نہ روپیہ۔ اس پر وہ اپنی آنکھیں بند کر کے کہنے لگا۔ اچھا لاؤ جہان بیس روپیہ ہی دیدو۔ سمجھانے والوں نے کانگرس کو بہت سمجھایا۔ کہ اپنی دور از کار تشریحات کو جانے دو۔ اور سیدھی طرح اعلان کے مطابق چلو۔ مگر رہنمایانِ کانگرس عبوری حکومت کے نشہ میں کچھ ایسے چُور ہوئے۔ کہ کسی کی ایک نہ سنی۔ اور بگٹٹ بھاگتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ اب تقسیم کی عمیق کھائی میں تمام ملک کو ساتھ لیکر گر پڑے ہیں۔ اور فرما رہے ہیں۔ اچھا لاؤ ۱۶ مئی والی سکیم ہی سہی"۔

افسوس تو یہ ہے۔ کہ گاندھی جی نے اپنے اس بیان میں تمام بار برطانیہ کے کندھے پر ڈالنا چاہا ہے۔ اور فرمایا ہے۔ کہ خواہ بعد میں ہندوستان میں خانہ جنگی کے بھوت ہی ناچنے لگیں۔ اور خواہ یہاں اندھیر گردی کا ہی دور دورہ ہو جائے۔ مگر انگریزی طاقت کو چاہیئے کہ ہماری پیٹھ سے اتر جائے"۔ بیشک آج ایک بھی ہندوستانی ایسا نہیں جو ملک کے کندھے سے اجنبی جوا کے اتارنے کا خواہشمند نہ ہو۔ مگر سوچنے کی بات تو یہ ہے۔ کہ جب برطانیہ نے انتقال اختیارات کی پیشکش امن کے ساتھ ہم کو کی تھی۔ تو کیا اسکو امن کے ساتھ قبول کرنے کے لئے ہمارے بھی کچھ فرائض ہیں یا نہیں؟

کچھ دنوں سے ہندوؤں کے مختلف محاذوں سے یہی ایک آواز کان میں آرہی ہے۔ کہ ایسے انقلابات میں بد امنی اور فتنہ و فساد ہوتے ہی ہیں۔ جے پرکاش نرائن۔ سردار پٹیل۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد پرشوتم داس ٹنڈن وغیرہم سب یہی راگ الاپ رہے ہیں۔ اور خود گاندھی جی کے اشارے بھی اسی آواز کی تائید کر رہے ہیں۔ آخر ان بیانات کا یہ کون موقعہ ہے۔ کتنی حیرت ہے کہ دینے والا تو کہتا ہے امن و آرام سے لو مگر لینے والے بد امنی کی اصطلاحات کے سوا اور کچھ سوچ ہی نہیں سکتے۔ کیا ان بیانوں کے انداز سے دو اور دو چار کی طرح یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ہندوستان کے موجودہ افسوسناک فسادات کے پیچھے یہی جارحانہ بلکہ مفسدانہ ذہنیت کام کر رہی ہے۔ جس کی بنیاد اس کانگرسی فاشزم پر ہے۔

چلو یہ صحیح ہے کہ برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ یہاں بد امنی ہو اور وہ بیچ بنا رہے وہ ایک اجنبی ہے۔ ہندوستان کو ہم نے بھائیے اور اسکو غلام رکھنے میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے خطاب

آپ کی جماعت کی طرف سے وقف جائداد اور وقف آمد کی رپورٹ کیوں نہیں آئی؟

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

برادران۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دن گزر رہے ہیں وقت گزر رہا ہے۔ لیکن وقف جائداد اور وقف آمد کی رپورٹ اب تک آپ کی جماعت کی طرف سے نہیں آئی۔ یا آپ جماعت سے الگ رہتے ہیں۔ تو آپ نے اپنا وعدہ نہیں بھجوایا۔ وہ قربانی جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کی۔ اس کا بہت چھوٹا حصہ اس وقت آپ سے طلب کیا جا رہا ہے۔ کیا آپ اس میں کمزوری دکھائینگے۔

اس وقت کئی گاؤں اور شہر یہ قربانی پیش کر چکے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دینگے کہ وہ قربانی جو آپ ہی کے زمانہ میں آپ ہی کے ملک میں۔ آپ ہی کے سے حالات میں آپ کے بھائیوں نے پیش کی۔ آپ وہ پیش نہ کر سکے۔

یاد رکھیں کہ صرف کسی نامکمل فہرست کا بھجوا دینا کافی نہیں۔ ضروری ہے کہ سو فیصدی لسٹ مکمل آئے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر فرد جماعت حصہ لینے والا ہو۔ مگر ہر شخص کا نام فہرست میں ہو۔ جو حصہ لینے والے ہوں۔ ان کے ناموں کے آگے لکھا ہو۔ کہ جائداد کا بلحاظ یا ایک ماہ کی آمد ادا کرینگے یا جائداد کا بلحاظ یا نصف ماہ کی آمد ادا کرینگے۔ اور جو انکاری ہو اس کے آگے لکھا ہو۔ کہ یہ حصہ نہیں لینا چاہتے۔ اور جس نے معذرت کی ہو اس کے آگے لکھا ہو۔ کہ یہ صاحب معذوری ظاہر کرتے ہیں۔ ناظر بیت المال سے کلی یا جزوی معافی کی درخواست کی گئی ہے۔

اسی طرح متفرق افراد کو یا حصہ لینا چاہیئے یا معذرت کرنی چاہیئے۔ کسی نہ کسی رنگ میں ہر فرد کو اقرار ضرور کرنا ہو گا۔ خواہ اقرار اثبات میں ہو یا نفی میں

اللہ تعالیٰ جماعت کا حامی و حافظ ہو۔ اور ایمان کے اعلیٰ مقام تک پہنچنے کی توفیق بخشے۔ اور ہر امتحان میں کامیاب کرے۔ والسلام

خاکسار۔ مرزا محمود احمد

اس کو بڑا فائدہ ہے۔ یہ درست سہی لیکن ہم بہت دور نہیں جاتے اور گاندھی جی ہی سے پوچھتے کہ دیانت داری سے بتائیں۔ کہ ۱۶ مئی ۱۹۴۶ء کی پیشکش کے بعد جس میں پاکستان کو نامنظور کیا گیا اور ایک مرکزی حکومت کو تسلیم کیا گیا ہے۔ کانگرس اور اس کے ہوا خواہوں کا رویہ کیا رہا ہے کس نے نئی نئی تشریحیں کیں۔ کس نے اپنے لئے ایسا مصنوعی مقام تصور کر لیا کہ جس کی اس پیشکش کے الفاظ میں ذرا گنجائش نہ تھی۔ آخر اس تمام سینہ زوری اور ہٹ دھرمی کا کیا نتیجہ برآمد ہوا۔ کیا کانگرس نے اپنی سالمیت کی حفاظت کی۔ یا وزیر ہند نے غیر ملکی سفارتوں پر بھی پابندی عائد کر دی ہے۔ کانگرس لیڈروں کو اس روش سے اپنے یا اپنے دوستوں کے لئے کوئی ذاتی منفعت حاصل ہوئی ہو تو ہوئی ہو گی مگر عام ملکی مفاد کو اس سے کیا تقویت حاصل ہوئی ۱۶ احمد آباد۔ بمبئی۔ الہ آباد کلکتہ۔ نواکھالی۔ بہار۔ گڑھ مکتیسر سرحد اور اب پنجاب کے فسادات میں

چپل ہیں اس ہٹ دھرمی کے درخت کے۔ اگر ۱۶ مئی مذکور کے بعد فوراً یہ ہندوستان کے خیر خواہ کندھے سے کندھا جوڑ کر اس سکیم کو دیانت داری سے عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہو جاتے تو آج گاندھی جی یا کسی اور کو یہ نہ کہنا پڑتا کہ برطانیہ ۱۶ مئی والی سکیم کے مطابق ہی ہندوستان کو آزاد کر کے رخصت ہو جائے۔ کہتے ہیں کہ ہرگز نہ گیر تابہ تپ راضی شود۔ مگر اب راضی ہونے سے کیا فائدہ اور اگر ہو بھی تو اس تضیع اوقات کا کیا عوض؟

مان لیا کہ انگریز ہندوستان کی گردن سے اپنا پھندا نہیں نکالنا چاہتا۔ اور وہی فساد کروا رہا ہے اور وہی بد امنی پھیلا رہا ہے۔ مگر یہ تو بتایا جائے۔ کہ ہم نے اس کو جھٹلانے کے لئے کیا کیا۔ سچ پوچھو تو آج دنیا کو یہ کہنے کا حق حاصل ہے۔ کہ انگریز نے تو ہندوستان سے نیکی کرنی چاہی۔ لیکن ہندوستانی لیڈروں نے اپنے ملک کے لئے بدی پسند کی۔

تقسیم پنجاب کے خلاف احمدی جماعتوں کی طرف سے احتجاج

کیمبل پور

(۱) پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ کیمبل پور بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ ضلع اٹک کے تمام احمدی تقسیم پنجاب کی تجویز کے سخت خلاف ہیں اور اس کے خلاف احتجاج کرتے ہیں۔

لدھیانہ

جماعت احمدیہ لدھیانہ کا ایک ہنگامی اجلاس مورخہ ۵ ہجرت زیر صدارت مولانا مولوی برکت علی صاحب لائق امیر جماعت احمدیہ لدھیانہ منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل ریزولیوشنز بالاتفاق پاس ہوئے:۔

(۱) جماعت احمدیہ لدھیانہ تقسیم صوبہ پنجاب کی تحریک کو ملکی مفاد کیلئے مضر اور نقصان دہ سمجھتی ہے۔ اور اس کے خلاف احتجاج کرتی ہے۔ ہم گورنمنٹ پر واضح کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ اگر بامر مجبوری تقسیم ضروری ہو۔ تو جن اضلاع اور شہروں اور دیہاتوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ خواہ وہ کس قدر ہی کم ہو انہیں مغربی پنجاب میں شامل کر دیا جائے۔

(۲) ریزولیوشنز کی نقل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز و نیز ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند اور ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب اور پریس کو بھیجی جاوے

جماعت احمدیہ جوڑہ تحصیل قصور

آج مورخہ ۱۶ ہجرت کو جماعت احمدیہ جوڑہ تحصیل قصور ضلع لاہور کا اجلاس چوہدری نور محمد صاحب سیال پریذیڈنٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مندرجہ ذیل قرار دادیں بالاتفاق پاس ہوئیں (۱) یہ قرار پایا۔ کہ تقسیم پنجاب کے خلاف پر زور احتجاج کیا جاوے کیونکہ تقسیم پنجاب ہونے پر سخت خونریزیوں کا خطرہ ہے (۲) اگر پنجاب کو تقسیم کرنا ضروری سمجھا جاوے۔ تو ہم گورنمنٹ پنجاب پر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ جن ضلعوں تحصیلوں تھانوں اور شہروں میں مسلمانوں کی کثرت ہو۔ خواہ وہ کتنی ہی قلیل کیوں نہ ہو انہیں بہر صورت مغربی پنجاب کے ساتھ ملحق رکھا جاوے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

"فوری علاج" اور اُس کے فوائد

ہر مرض میں فوری علاج کے طور پر استعمال کرنے کی بیسیوں ادویہ از قسم امرت دھارا وغیرہ ملیں گی لیکن ہم نے اس مقصد کے پیش نظر کئی ماہ کی مسلسل جدوجہد اور کامل غور و خوض کے بعد جو دوائی "فوری علاج" کے نام سے تیار کی ہے۔ وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ جن لوگوں نے اسے استعمال کیا۔ انہیں اس کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ طبیہ عجائب گھر کو اس بیش بہاء ایجاد پر بجا طور پر فخر ہے۔ ہم اسے پبلک کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ اسے استعمال کر کے ہماری مساعی کی داد دیں گے ظاہر ہے۔ کہ ہر چیز کے جوہر اسکے استعمال سے ہی کھلتے ہیں۔ لیکن عوام کی آگاہی کے لئے "فوری علاج" کے فوائد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ قلتِ جگہ کے باعث کوئی شہادت پیش نہیں کی جاتی۔

امراض معدہ میں خواہ کوئی تکلیف ہو۔ دو یا تین قطرے "فوری علاج" ایک چھٹانک عرق سونف یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں ہیضہ میں دو۔ دو۔ تین تین گھنٹے کے بعد ۲-۲ قطرے پانی میں پلاتے رہیں۔ پیٹ میں درد ہو۔ قے ہو۔ متلی ہو قراقر ہوں دو قطرے پانی کیساتھ پی لیں۔ اگر "سفوفِ صحت" (جو ہمارے ہاں دستیاب ہو سکتا ہے) کے ساتھ استعمال کریں۔ تو نورٌ علیٰ نور ہو گا۔ پیچش کی صورت میں تین ماشہ اسبغول میں ۲ قطرے ڈال کر عرق سونف کے ساتھ دن میں دو تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہو گی۔ پُرخوری کی صورت میں ایک تنکے کے ساتھ "فوری علاج" پان پر لگا کر کھائیں۔ اور تمباکو نہ ڈالیں۔ زکام اور نزلہ کی صورت میں پاؤ بھر سبوس گندم کے کاہڑہ کے ساتھ تھوڑی سی چینی ملا کر اور دو قطرے ڈال کر رات کو نوش فرمائیں اور کچھ نہ کھایا جائے۔ اگر ناک بند ہو۔ تو تھوڑی سی پشاوری نسوار میں ایک قطرہ ملا کر سونگھیں۔ کمر درد کی صورت میں ایک چھٹانک میٹھے تیل میں دس قطرے ڈال کر رات کو مالش کریں اور اوپر روئی لپیٹ کر سو رہیں۔ معمولی سردرد میں پیشانی پر مالش کریں

اگر زیادہ سردرد ہو۔ تو پہلے قبض رفع کریں۔ پھر اس کے ۲ دو قطرے ناک میں ڈال کر پئیں۔ دردِ شقیقہ ہو۔ تو گل روغن تین ماشہ ایک تنکے سے ساتھ لگا کر حل کریں اور نتھنوں میں ڈالیں ضیق النفس (دمہ) میں بھی اسی طرح کریں۔ دردِ دندان کی صورت میں اس کے تین قطرے لگا کر مونہہ ڈھیلا چھوڑ دیں مسوڑوں کی تمام بیماریوں میں تارامیرا کا تیل ایک تولہ۔ نمک ۲ دو ماشہ اور "فوری علاج" تین قطرے حل کر کے شیشی میں رکھیں۔ اور رات کو مسوڑھوں پر مل کر اور تھوک کر سو رہیں۔ شدید دردِ داڑھ میں مازو ۳ ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ سرسوں تین ماشہ کوٹ کر باریک کر کے تین بوند فوری علاج کی ڈال لیں اور داڑھ پر چٹکی سے ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہو گا پھٹکڑی تین ماشہ کو باریک پیس کر اس کی تین بوند ملا لیں۔ اور روزانہ دانتوں پر ملیں۔ دانت صاف اور مضبوط رہیں گے۔

قے خونی کی صورت میں عرق سونف ۵ تولہ۔ اور شربت انجبار تین تولہ میں تین بوند "فوری علاج" ڈال کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پلائیں۔

خطرناک سے خطرناک زخم کی صورت میں پانی میں اس کی چند بوندیں ڈال کر اس میں پٹی بھگو کر باندھیں اور اسے تر کرتے رہیں۔ زنبور بھڑ۔ بچھو اور اس طرح کے زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر ڈنگ کی جگہ پر ایک دو قطرے اچھی طرح مل دیں۔ درد اور ٹیس اسی وقت دور ہو جائے گی۔ نیز۔ چھالا۔ پھنسی چنبل کھجلی۔ داد کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔ آگ تیزاب یا گرم پانی سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو "فوری علاج" بار بار لگائیں۔ اگر زیادہ جل جائے۔ تو ارنڈ کا تیل یا میٹھا تیل ایک چھٹانک اور "فوری علاج" کے بیس قطرے ڈال کر حل کریں اور روئی کے بجائے یا کپڑے کے ٹکڑے سے بھگو بھگو کر لگائیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے

نوٹ۔ اپنی طبی ضروریات کیلئے ہمیشہ طبیہ عجائب گھر قادیان کو یاد رکھیں۔

فہرست ادویہ مفت طلب کریں

پروپرائٹر:- طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

منارۃ المسیح ہال کیلئے پانچ سال میں پچیس ۲۵ لاکھ روپیہ جمع کیا جائے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۳۰ اپریل ۱۹۴۵ء میں منارۃ المسیح ہال کے چندہ کی تحریک کو دو لاکھ کی بجائے پچیس لاکھ تک بڑھاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ

"جو تحریک مجلس شوریٰ کے موقع پر کی گئی تھی وہ تحریک ایک وقتی اندازہ کے مطابق کی گئی تھی۔ اور اس میں کام کا ایک بڑا حصہ نظر انداز ہو گیا تھا۔ لیکن بعد میں غور کرنے سے معلوم ہوا کہ خالی شیڈ سے اس قسم کی جلسہ گاہ کا کام نہیں لیا جا سکتا۔ جس میں ایک لاکھ آدمی بیٹھ سکیں"!

اس کے بعد حضور نے اس ہال کے دیگر لوازمات (کتب و عمارت لائبریری اور اس کے لٹریچر کو پڑھنے والے علماء مصنفین کی رہائش اور گذارہ کے اخراجات مطبع اور اشاعت کتب وغیرہ) کی تفصیل بیان کر کے ارشاد فرمایا کہ

"یہ وہ صحیح طریق ہے جس کے ذریعہ سے ہم علمی دنیا میں ہیجان پیدا کر سکتے ہیں۔ اور اس سارے کام کے لئے پچیس ۲۵ لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ اس لئے بیرونی دوستوں کے لئے بھی ایک موقعہ ہے کہ وہ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ثواب حاصل کریں"!

لیکن اس وقت تک جو وعدے منارۃ المسیح ہال کے سلسلہ میں موصول ہوئے ہیں۔ ان کی کل میزان ۲،۵۱،۹۶۲ ہے اور وصولی صرف ۴۰،۹۳۰ روپے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پچیس لاکھ کی سکیم کو پانچ سال کے عرصہ میں پورا کرنے کی ذمہ واری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مد میں زیادہ سے زیادہ رقم پیش کر کے حضور کی اس تحریک کو پورا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

نوٹ:- اس پانچ سال کے عرصہ میں سے دو سال گذر چکے ہیں

نظارت بیت المال

علماء عالم کو تبلیغ

احمدیت کی بہترین تبلیغ قرآن شریف ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہو۔ اور اس پر تفسیری نوٹس آپ کی اور آپ کے خلفاء کی کتب سے ماخوذ ہوں۔ اور جس کے اثر کو بڑھانے والی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور توجہ خاص موجود ہو۔ پس اس بہترین۔ اعلےٰ ترین۔ مؤثر ترین تبلیغ میں حصہ لینے والوں کے لئے کچھ گنجائش باقی ہے۔ تقریباً ڈیڑھ سو دوستوں کی طرف سے جن میں بعض جماعتیں بھی ہیں۔ اس تبلیغ میں حصہ لینے کے وعدے آ چکے ہیں۔

اس تبلیغ کا طریق یہ ہے

انگریزی ترجمۃ القرآن کا پہلا حصہ جو دس پاروں پر مشتمل ہے۔ تفسیری نوٹس اور مبسوط مقدمہ کے ساتھ تیار ہونے کے بالکل قریب ہے۔ اس ترجمہ کی ہزار کاپیاں دنیا کی بہترین لائبریریوں میں رکھی جائیں گی۔

ابھی گنجائش ہے کہ اس نادر الوقوع تبلیغی جہاد میں حصہ دار بن کر ابدالآباد تک قائم رہنے والا ثواب اپنے نام لکھا لیں۔ جو دوست علماء عالم کو تبلیغ کے لئے ایک یا کئی جلد قرآن شریف لائبریریوں میں رکھنے کے لئے حصہ لینا چاہتے ہوں وہ جلد اپنے وعدے سے دفتر وکیل التبشیر ایشیا و افریقہ کو اطلاع دیں۔ ہر کاپی کے لئے پچیس روپے قیمت ادا کرنی ہو گی۔

جماعتیں اپنی طرف سے خاص خاص تعداد کے لئے وعدے بھیج سکتی ہیں۔ کئی کئی افراد اس میں حصہ لینے کے لئے یکجائی وعدہ کر سکتے ہیں۔ صرف چند سو کی گنجائش باقی ہے۔ جس کے بعد یہ بند ہو جائے گی۔

وکیل التبشیر قادیان

ضروری خبریں!

فرقہ وارانہ فسادات کی رفتار

امرت سر ۲۸ مئی۔ آج امرتسر میں متعدد واردات ہوئیں۔ جن سے چار اشخاص ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے۔ ایک مقام پر دو گروہوں میں کھلم کھلا لڑائی ہوئی۔ اور اس میں پتھروں اور بندوقوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔

لاہور ۲۸ مئی کل رات لاہور میں امن رہا۔ لیکن صبح ہوتے ہی ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا۔ بھاٹی دروازہ کے اندر ایک مقام پر آتشزدگی کی واردات ہوئی جس سے چار مکانات بالکل جل گئے۔ تین اور مقامات پر بھی آگ لگائی گئی۔ آج مسٹر داود کا ناتھ (دکشتی) کی دعوت پر امن کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں میاں افتخار الدین۔ مسٹر ممتاز دولتانہ میاں امیر الدین۔ لالہ بھیم سین سچر۔ سردار سورن سنگھ۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ اور مسٹر ایس۔ پی سنگھا شریک ہوئے۔ قیام امن کے مختلف ذرائع پر غور کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ڈھول گھنٹی اور نقارہ بجانے کی ممانعت کر دی ہے۔

نئی دہلی۔ ۲۸ مئی۔ جنرل ہیڈ کوارٹر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب میں بد امنی بدستور جاری ہے۔ لہٰذا احتیاطی طور پر ہندوستانی ڈویژن کا ایک حصہ جنوبی ہند سے شمالی کمان کو بھیجا جا رہا ہے

کلکتہ ۲۸ جون۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی۔ مولانا محمد اکرم خان صدر بنگال مسلم لیگ۔ اور مسٹر کرن شنکر رائے لیڈر کانگرس اسمبلی پارٹی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے۔ کہ عوام کے دل میں یہ خدشہ ہے کہ دو جون یا اس کے لگ بھگ صوبہ میں پھر بد امنی اور امن شکنی شروع ہو جائے گی۔ لیکن اگر تمام جماعتیں امن قائم کرنے کا تہیہ کر لیں تو فساد ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ ہم ہر فرقہ اور گروہ سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ امن کو قائم رکھنے کی انتہائی کوشش کریں۔

کیا ہندوستان میں قحط کا خدشہ ہے

واشنگٹن ۲۸ مئی۔ بین الاقوامی ایمرجنسی فوڈ کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستانی نمائندہ نے کہا۔ اگر ہندوستان کے لئے خوراک کا جلد کوئی انتظام نہ کیا گیا۔ تو ملک میں راشن سسٹم ناکارہ ہو کر رہ جائے گا۔ ہندوستان کی تاریخ میں آئندہ چار ماہ سخت نازک ہیں۔ اگر ستمبر سے قبل ہندوستان کے لئے اناج کا انتظام نہ کیا گیا تو خوفناک ترین قحط نمودار ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر مشرق وسطےٰ کے سارے ممالک پر پڑے گا۔ آپ نے کونسل سے شکایت کی کہ سیاسی اختلافات کو بنیاد بنا کر غذا کی تقسیم کا کام کیا جا رہا ہے۔

السنہ شرقیہ کے امتحانات کا التوا

لاہور ۲۸ مئی پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ السنہ شرقیہ کے جو امتحانات جون کی مختلف تاریخوں میں ہونے والے تھے۔ وہ صوبہ کی موجودہ غیر محفوظ حالت کی وجہ سے ستمبر کے پہلے ہفتہ تک ملتوی کر دیئے گئے ہیں صحیح ڈیٹ شیٹ کی اطلاع امیدواروں کو بصیغہ رجسٹری بھیج دی جائے گی۔

بہار کے ایک ضلع میں خطرناک طاعون

پٹنہ ۲۸ مئی بہار میں خطرناک طور پر طاعون کی وبا پھیل گئی ہے خصوصاً ضلع سارن میں۔ اس وبا سے لوگ مکھیوں کی طرح مر رہے ہیں سرکاری اطلاع کے مطابق گذشتہ چھ سات مہینوں میں اس ضلع میں اموات کی تعداد فی ماہ بارہ سو رہی ہے۔ نومبر ۱۹۴۶ء سے لے کر مارچ ۱۹۴۷ء تک ۶۵۲۸ اشخاص سرکاری اطلاع کے مطابق ہلاک ہو چکے ہیں۔ غیر سرکاری اندازے کے مطابق بیس ہزار اموات ہو چکی ہیں۔

جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ میں داخلہ

مدرسہ احمدیہ کی آخری جماعت کے امتحان کا نتیجہ شائع ہو گیا ہے۔ طلبہ درجہ اولیٰ میں داخلہ کے لئے سات جون ۱۹۴۷ء تک مقررہ فارموں پر درخواستیں دفتر جامعہ احمدیہ میں پیش کر سکتے ہیں۔ ۸ جون ۱۹۴۷ء سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان